بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں معلومات کرنی تھی کہ شرعاً ان کی کیا حیثیت ہے:

(۱) ایک شخص نے نذر مانی کہ میرا "فلاں کام ہو جائے" تو میں پوری زندگی اوّابین کے نفل ادا کرتا رہوں گا۔
وہ کام ہو گیا۔ تو یہ نذر منعقد ہو گی
اور کیا پوری زندگی نفل ادا کرنا ہوں گے۔
اور برائے مہربانی حوالہ جات بھی ذکر فرما دیں

(۲) مکان یا دکان کے کرایہ پر دینے کیوقت ایڈوانس لینے کی شرعاً کیا حیثیت ہے؟

مولوی مشتاق
03332493677
مومن آباد اورنگی ٹاؤن نمبر ۱

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۰۹/۱۵۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

(۱)___صورتِ مسئولہ میں مذکورہ نذر منعقد ہوگئی، لہذا آپ پر روزانہ اوابین کے نفل ادا کرنا واجب ہے۔ البتہ کسی دن عذر کی وجہ سے ادانہ کرسکیں تو بعد میں اس کی قضا پڑھ سکتے ہیں۔

الفتاوى الهندية – (1 / 115):

لو قال لله علي أن أصلي يوما فعليه ركعتان كذا في القنية. ... إذا قال لله علي أن أصلي ركعتين اليوم فلم يصلهما قضاهما

(۲)___کرایہ داری کا معاملہ کرتے وقت جو رقم ایڈوانس کے طور پر دی جاتی ہے وہ شرعا قرض ہے۔ (ماخذہٗ التبویب 36/718)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد دانش رفیق عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

بیت المکرم گلشن اقبال

۲۶ جمادی الثانیہ ۱۴۳۴ھ / 6 مئی 2013

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۲۷/۶/۱۴۳۴ھ

مفتی

دار الافتاء